



## کیا تم ان جانوروں کے سلسلے میں اللہ تعالیٰ سے ڈرتے نہیں، جن کا اللہ تعالیٰ نے تمہیں مالک بنایا ہے، اس اونٹ نے مجھ سے شکایت کی ہے کہ تم اس کو بھوکا رکھتے ہو اور تھکاتے ہو

ابو جعفر عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہما کے تھے میں نے رسول اللہ ﷺ سے ایک دن اپنے پیچھے سوار کر لیا، پھر مجھ سے چپکے سے ایک راز کی بات کہی، جو میں کسی سے بیان نہیں کروں گا رسول اللہ ﷺ کو قضا حاجت کے لیے چھیننے کے لیے دو جگہیں بتائی ہیں؛ یا تو کوئی اونچا مقام (ٹیل) یا کھجور کے درختوں کا جھنڈ یعنی کھجور کا باغ ایک مرتبہ آپ ﷺ کسی انصاری کے باغ میں تشریف لے گئے، تو سامنے ایک اونٹ نظر آیا جب اس نے نبی اکرم ﷺ کو دیکھا، تو بلبلایا اور اس کی آنکھوں سے آنسو بہنے لگے نبی اکرم ﷺ اس کے پاس آئے اور اس کے کولہان اور کانوں کے پیچھے ہاتھ پھیرا تو وہ خاموش ہو گیا اس کے بعد پوچھا: اس اونٹ کا مالک کون ہے؟ یہ اونٹ کس کا ہے؟ ایک انصاری جوان آیا اور کہنے لگا: اے اللہ کے رسول! یہ میرا ہے آپ ﷺ نے فرمایا: ”کیا تم ان جانوروں کے سلسلے میں اللہ تعالیٰ سے ڈرتے نہیں، جن کا اللہ تعالیٰ نے تمہیں مالک بنایا ہے؟ اس اونٹ نے مجھ سے شکایت کی ہے کہ تم اس کو بھوکا مارتے اور تھکاتے ہو“

[صحیح] [اسے امام ابو داؤد نے روایت کیا ہے - اسے امام احمد نے روایت کیا ہے - اسے امام مسلم نے روایت کیا ہے]

عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے انہیں ایک رات اپنے پیچھے سواری پر بٹھایا اور چپکے سے انہیں ایک بات کہی، جس کا یہ صحابی رسول ﷺ لوگوں کے سامنے ذکر کرنا نہیں چاہتے؛ کیوں کہ نبی ﷺ نے انہیں وہ بات رازداری سے بتائی تھی اس حدیث میں نبی کریم ﷺ کی عادت شریفہ کا بھی ذکر کیا ہے جب آپ ﷺ قضا حاجت کا ارادہ فرماتے، تو آپ کو یہ بات پسند تھی کہ یا تو کسی اونچی و بلند چیز کی آڑ میں یا کسی ایسے باغ میں چھپ جائیں، جہاں کھجور کے گھنڈے درخت ہوں؛ تاکہ آپ پر کسی کی نظر نہ پڑے اور یہ باغ ایسی جگہ ہے، جہاں اونچی اونچی فصلیں ہوتی ہیں؛ لیکن لوگوں کے بیٹھنے کے لیے موزوں نہیں ہوتی نبی کریم ﷺ ایک انصاری شخص کے باغ میں تشریف لے گئے، تو وہاں ایک اونٹ کو دیکھا، جب رسول اللہ ﷺ پر اونٹ کی نظر پڑی تو وہ رونے لگا آپ نے اس کی کولہان اور کانوں کے پیچھے سے لایا اس کے بعد اونٹ کے مالک کے تعلق سے دریافت فرمایا ایک انصاری نوجوان نے اگر بتایا کہ وہ اس کا مالک ہے تب آپ ﷺ نے انہیں تنبیہ کرتے ہوئے فرمایا کہ کیا تمہیں اس اللہ عز وجل کا کوئی ڈر و خوف ہے، جس نے تمہیں اس اونٹ کا مالک بنایا ہے؟ کیوں کہ اس اونٹ نے مجھ سے شکایت کی ہے کہ تم اس کو بھوکا رکھتے ہو ساتھ ساتھ تھکا دینے کی حد تک کام لیتے ہو

<https://sunnah.global/hadeeth/ur/show/8842>